



محدث فتویٰ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا شوہر کی اجازت کے بغیر یوں کا حج صحیح ہے؟ کیا شوہر یوں کو حج کی اجازت دے کر رجوع کر سکتا ہے؟ کیا شوہر اپنی یوں کو حج کرنے سے منع کر سکتا ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَلِلّٰهِ تَبَارَكَتْ حُمْدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَنَا بْنُ آدَمَ، وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، أَمَّا بَعْدُ

شوہر کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی یوں کو حج سے منع کرے جبکہ حج کی شروط مکمل ہوں اور یوں کے لیے حج کرنا ممکن ہو کیونکہ حج علی الفور واجب ہے۔ قدرت ہوتا سے موخر کرنا جائز نہیں۔ یوں کے لیے مسحت ہے کہ پہنچ شوہر سے اجازت طلب کرے اگر وہ اجازت دے دے تو تحریک ورزہ بغیر اجازت ہی کے مبنی جائے۔ شوہر اجازت دے دے تو پھر شوہر اپنی یوں کو منع کر سکتا ہے۔ نفل حج یوں لپکنے شوہر کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتی کیونکہ وہ فرض نہیں ہے۔

حَمْدًا لِلّٰهِ الْعَظِيْمِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المذاکر : ج 2 صفحہ 252

## محدث فتویٰ